Khyber Pakhtunkhwa
Rural Investment and
Institutional Support Project

ماحولیاتی وسماجی انتظامی منصوبہ کا خلاصہ

(ضلع خیبر کے لیے مربوط آبی فراہمی اور سینیٹیشن)

وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (فاٹا) کے خیبر پختونخوا (کے پی) میں انضمام کے بعد، حکومتِ خیبر پختونخوا (GoKP) نے ورلڈ بینک کے تعاون سے خیبر پختونخوا رورل انویسٹمنٹ اینڈ انسٹیٹیوشنل سپورٹ پراجیکٹ (KP- RIISP) کا آغاز کیا۔ یہ اقدام حکومتِ خیبر پختونخوا کی ٹرائبل ڈیکیڈ اسٹریٹیجی (TDS) 2020–2030 کے مطابق ہے، جس کا بنیادی مقصد عوامی ضروریات کے مطابق خدمات کی فراہمی اور ادارہ جاتی اصلاحات کو فروغ دینا ہے۔ محفوظ پینے کے پانی اور مناسب صفائی ستھرائی تک رسائی عوامی صحت اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ KP-RIISP کے تحت پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (PHED) نئے ضم شدہ اضلاع (NMDs) میں مختلف واٹر سپلائی اور سینیٹیشن اسکیموں کے نفاذ کا ذمہ دار ہے۔ اس منصوبے کا مقصد خیبر پختونخوا ڈرنکنگ واٹر اینڈ سینیٹیشن پالیسیز کے مطابق پینے کے پانی اور صفائی کی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے ایک منظم اور حکمتِ عملی پر مبنی طریقہ کار وضع کرنا ہے۔ اس میں مقامی سطح پر شراکتی طرزِ حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی، اور فیصلہ سازی کے عمل میں خواتین کو بااختیار بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

KPRIISP کے تحت "انٹیگریٹڈ واٹر سپلائی اینڈ سینیٹیشن - بحالیِ موجودہ ڈرنکنگ واٹر سپلائی اسکیمز، تحصیل باڑہ، جمرود، لنڈی کوتل اور ملا گوری، ضلع خیبر" کے عنوان سے اس ذیلی منصوبے میں مجموعی طور پر 21 سرکاری زیرِ انتظام ڈرنکنگ واٹر سپلائی (DWS) اسکیموں کی بحالی اور سولرائزیشن کے کاموں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان (21) اسکیموں میں سے (11) اسکیمیں مربوط سینیٹیشن جزو کا حصہ ہیں، جبکہ باقی (10) اسکیمیں اس سینیٹیشن ذیلی منصوبے کا حصہ نہیں ہیں کیونکہ وہ دیگر نئی سینیٹیشن اسکیموں کے ذیلی منصوبوں میں شامل ہیں۔

مجوزہ بحالی اور سولرائزیشن کاموں کا بنیادی مقصد موجودہ واٹر سپلائی اسکیموں کی مؤثر کارکردگی اور آپریشنل استعداد کو یقینی بنانا ہے تاکہ منصوبے کے زیرِ اثر علاقوں میں واقع تمام گھروں، عوامی مقامات (مساجد، بازار، اسکول وغیرہ) کو پانی کی مسلسل فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ بحالی کے کاموں میں مختلف سول، مکینیکل اور الیکٹریکل سرگرمیاں شامل ہیں، جن میں پمپنگ مشینری، مائیکرو کنٹرولر یونٹ (MCU) ، مکمل سولر سسٹم بشمول پی وی پینلز، چارج کنٹرولر / انورٹر اور متعلقہ آلات، زمینی اور اوورہیڈ واٹر ریزروائرز، سپلائی مین اور ڈسٹری بیوشن لائنز بشمول موجودہ پائپ لائنوں کی مرمت، پمپنگ روم / چیمبر، چوکیدار ہٹ، نیز باؤنڈری وال کی تعمیر، آرکیٹیکچرل اور اسٹرکچرل جائزہ شامل ہیں۔

پانی اور صفائی کے مربوط نظام کا یہ طریقہ کار صرف بنیادی ڈھانچے کی بحالی تک محدود نہیں بلکہ پانی کی فراہمی اور سینیٹیشن نظام کے باہمی تعلق کو بھی مدنظر رکھتا ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بہتر پانی کی فراہمی کے نتیجے میں گندے پانی کی مقدار میں اضافہ ہو تو اس کے محفوظ جمع کرنے، منتقلی اور نکاسی کے مناسب انتظامات بھی موجود ہوں۔ واٹر سپلائی اسکیموں کی بحالی کو سینیٹیشن منصوبہ بندی کے ساتھ ہم آہنگ کر کے یہ مطالعہ صحت کے خطرات میں کمی، ماحولیاتی آلودگی کی

روک تھام، اور توانائی کے مؤثر اور موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی خدمات کی فراہمی کے مواقع پیدا کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ سینیٹیشن جزو میں متعلقہ 11 اسکیموں کے اطراف گھروں کے لیے سیپٹک ٹینکس، سوکیج پٹس، اور سیوریج لائنوں کی تنصیب شامل ہے۔

ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کا منصوبہ (ESMP) ورلڈ بینک کے ماحولیاتی و سماجی فریم ورک (ESF) اور خیبر پختونخوا ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2014 کے مطابق خطرات کے تدارک کے لیے پیشگی اقدامات کو یقینی بناتا ہے۔ اس مقصد کے لیے تحصیل سطح پر اہم ضلعی اسٹیک ہولڈرز کی مشاورتی نشست منعقد کی گئی، جس میں سائٹ کی رسائی، حفاظت اور پائیداری کا جائزہ لیا گیا۔ ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات میں ویسٹ مینجمنٹ، مناسب نکاسی آب کا نظام، اور مقامی اقسام کے مزید پودے لگانے کی سفارشات شامل ہیں تاکہ پائیداری کو فروغ دیا جا سکے۔ ESMP میں کمیونٹی بریفنگز اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کے ذریعے مسلسل مشاورت بھی شامل ہے، جس تک فون، ای میل یا بالمشافہ رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

ESMP ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات کے انتظام کے لیے ایک منظم فریم ورک فراہم کرتا ہے، جس میں تدارکی اہداف کا تعین، ذمہ داریوں کی تقسیم، اور وسائل کی مناسب فراہمی شامل ہے۔ ڈیزائن اور قبل از تعمیر مرحلے میں پائیدار نکاسی آب کی منصوبہ بندی، ٹھوس فضلہ جات کے انتظام، اور صحت و حفاظت کے تفصیلی اقدامات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ تعمیراتی مرحلے میں فضائی اور آبی آلودگی کے کنٹرول، شور اور ارتعاش میں کمی، مٹی کے تحفظ، ٹریفک مینجمنٹ، مزدوروں کی حفاظت، متعدی بیماریوں کی روک تھام، اور نباتات و حیوانات کے تحفظ جیسے اہم امور شامل ہیں۔ اس میں پیشگی منصوبہ بندی، مسلسل نگرانی، اور ماحولیاتی حفاظتی اصولوں کی سختی سے پابندی پر زور دیا گیا ہے۔

صلاحیت سازی اور تربیت کا ایک جزو ESMP کے مؤثر نفاذ کے لیے منصوبے کے عملے کی مہارت اور ماحولیاتی آگاہی میں اضافے میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ اس میں کنٹریکٹر کے عملے اور کلائنٹ سائیڈ پروفیشنلز کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام شامل ہیں۔ منصوبے کے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان واضح کردار اور ذمہ داریوں پر مشتمل ایک جامع ادارہ جاتی فریم ورک بھی وضع کیا گیا ہے۔ اہم ذمہ دار اداروں میں پراجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ (PIU)، سپرویژن کنسلٹنٹ کے ماحولیاتی و سماجی ماہرین، کنٹریکٹر کے E&S اسپیشلسٹ، اور خیبر پختونخوا ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (EPA) بطور ریگولیٹری اتھارٹی شامل ہیں۔ منصوبے کی ماحولیاتی و سماجی کارکردگی کے حوالے سے شفافیت، جوابدہی اور بروقت رابطے کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع رپورٹنگ فریم ورک بھی تیار کیا گیا ہے۔

ESMP کے ماحولیاتی و سماجی (E&S) اقدامات کے نفاذ کے لیے مجموعی بجٹ 12,121,960 پاکستانی روپے مقرر کیا گیا ہے، جس میں تدارکی اقدامات، GRM کے آپریشن، کمیونٹی انگیجمنٹ، اور نگرانی کے اخراجات شامل ہیں۔ یہ مربوط حکمتِ عملی منصوبے کے پورے دورانیے میں پائیداری، سماجی شمولیت، اور شفافیت کو ترجیح دیتی ہے۔